سُوال: قدیم مسجد کو منہدم کر کے نئ مسجد بنائی جارہی ہے۔ بعض تعمیراتی سامان (جیسے کہ اینٹیں، لکڑیاں وغیرہ) نئ مسجد میں لگانے کے قابل نہیں رہے۔ تو کیاان غیر قابلِ استعمال اشیاء کو کسی مسلمان کو فروخت کیا جاسکتا ہے؟ اور کیا اس فروخت کی رقم نئ مسجد یا کسی دوسری مسجد کے مصرف میں استعمال کرنا جائز ہے؟

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم۔

الجواب اللّٰھم ھدایۃ الحق والصواب:

اگر کوئی مسجد بوسیدہ ہو چکی ہو، یا اس کو از سرِ نو تعمیر کیا جارہا ہو اور اس کا کچھ ملبہ (آلاتِ تعمیر، لکڑی، پتھر، اینٹیں وغیرہ) نئ مسجد میں استعمال کے قابل نہ رہا ہو، تو ایسی صورت میں ان اشیاء کو کسی مسلمان کو فروخت کرنا جائز ہے، بشرطیکہ اس کی قیمت اسی مسجد کے مصارف یا کسی دوسری مسجد کے مصارفِ شرعیہ میں استعمال کی جائے۔

دلائل شرعیہ

۱۔ الفتاوی الھندیّۃ المعروف بہ فتاویٰ عالمگیری میں ہے:

إِذَا خَرِبَ الْمَسْجِدُ، وَلَمْ يَبْقَ لَهُ أَثَرٌ، فَحِينَئِذٍ يَجُوزُ بَيْعُ آجُرِهِ وَخَشَبِهِ، وَيُصْرَفُ ثَمَنُهُ فِي مَسْجِدٍ آخَرَ. (الفتاوی الھندیّۃ، ج ۱، ص ۲۶۶، کتاب الوقف، الباب الثالث) ترجمہ: جب مسجد منہدم ہو جائے اور اس کا کوئی اثر باقی نہ رہے، تو اس کی اینٹوں اور لکڑیوں کو فروخت کرنا جائز ہے، اور ان کی قیمت دوسری مسجد میں خرچ کی جائے۔

۲۔ ردّ المحتار علی الدرّ المختار میں ہے:

وَيَجُوزُ بَيْعُ آلَاتِهِ إِذَا خَرِبَ، وَصَرْفُ ثَمَنِهِ فِي مَسْجِدٍ آخَرَ، أَوْ فِي مَصَالِحِهِ. (ردّ المحتار، ج ۳، ص ۳۷۱) ترجمہ: جب مسجد منہدم ہو جائے تو اس کے آلات و سامان کو فروخت کرنا جائز ہے، اور اس کی قیمت کسی دوسری مسجد یا اسی مسجد کی ضروریات میں صرف کی جاسکتی ہے۔

۳۔ فتاوی قاضي خان میں ہے:

إِذَا خَرِبَ الْمَسْجِدُ، وَتَعَذَّرَ عِمَارَتُهُ. فَيُصْرَفُ مَا فِيهِ مِنَ الْخَشَبِ وَالْآجُرِ إِلَى مَسْجِدٍ آخَرَ، وَإِنْ لَمْ يُمْكِنْ فَيُبَاعُ وَيُصْرَفُ ثَمَنُهُ فِي مَسْجِدٍ آخَرَ. (فتاوی قاضي خان، ج۳، ص ۳۶۲) ترجمہ: اگر مسجد منہدم ہو جائے اور اس کی تعمیر ممکن نہ ہو، تو اس میں موجود لکڑی اور اینٹیں کسی دوسری مسجد میں منتقل کی جائیں، اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو انہیں بیچ دیا جائے اور اس کی قیمت دوسری مسجد میں صرف کی جائے۔

۴۔ کتاب الخراج للإمام أبي یوسف میں ہے:

إِذَا خَرِبَ الْمَسْجِدُ، وَنَقَلَ أَهْلُ الْمَحَلَّةِ إِلَى مَوْضِعٍ آخَرَ. فَتُبَاعُ أَخْشَابُهُ وَآلَاتُهُ، وَيُصْرَفُ ثَمَنُهُ فِي بِنَاءِ مَسْجِدٍ آخَرَ. (کتاب الخراج، ص ۹۳) ترجمہ: اگر مسجد خراب ہو جائے اور محلے والے کسی اور جگہ منتقل ہو جائیں، تو اس کی لکڑی اور سامان بیچ دیا جائے، اور اس کی قیمت دوسری مسجد کی تعمیر میں استعمال کی جائے۔

خلاصۂ فتوی:

جب قدیم مسجد کا کچھ ملبہ جدید تعمیر میں استعمال کے قابل نہ رہے تو اس کو بیچنا جائز ہے، بشرطیکہ وہ ملبہ کسی مسلمان کے ہاتھ فروخت کیا جائے اور اس کی قیمت اسی مسجد یا کسی دوسری مسجد کے مصرفِ شرعی میں خرچ کی جائے۔ یہ جواز فقہائے احناف کے معتمد فتاویٰ اور فقہی اصولِ وقف کی روشنی میں واضح ہے۔

واللہ أعلم بالصّواب

حررہ:

أبو الحمّاد محمد إسرافیل حیدری المداری

دار الافتاء جامعہ عربیہ مدار العلوم مدینۃ الاولیاء مکنپور شریف کانپور نگر

بتاریخ: 12 مئی 2025ء مطابق 13 ذو القعدۃ 1446ھ

اس فتوی کو اور دیگر تمام مداریہ دار الافتاء سے شائع ہونے والے فتووں کو MADAARIMEDIA.COM پر پڑھ سکتے ہیں اور ڈاؤنلوڈ کر سکتے ہیں

Madaarimedia.Com